## سوال

(43) میت کی طرف سے قربانی کرنا شرعاً کیسا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے قربانی کرنا شرعاً کیسا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے قربانی کے جواز والی روایت ابوالحسناء راوی کی جہالت کی وجہ سے ضعیف ہے جیسا کہ راقم الحروف کی تحقیق ماہنامہ شہادت میں شائع ہوچکی ہے، تاہم صدقہ کے جواز کے عمومی دلائل کی رو سے میت کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے۔ یہ قربانی صدقہ ہوگی لہٰذا اس کا سارا گوشت غریبوں میں تقسیم کر دینا چاہیئے۔

شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں : ''احب الی ان یتصدق عنہ ولایضحی عنہ، وان ضحی فلا یا کل منہا شیئا و یتصدق بہا کلہا''

میرے نزدیک پسندیدہ بات یہ ہے کہ میت کی طرف سے (مطلقاً) صدقہ کیا جائے اور قربانی نہ کی جائے اور اگر کوئی قربانی کردے تو اس میں سے کچھ بھی نہ کھائے (بلکہ) سارے گوشت کو صدقہ کردے۔ (سنن الترمذی ابواب الاضاحی باب ماجاء فی الاضحیة عن المیت ح۱۴۹۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

# ج2ص182

## محدث فتویٰ